بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

منگل، 07 صفر، 1448ھ | 21/07/2026 | نمبر: 1448/02

پریس ریلیز

پاکستان کے حکمران پاکستان کی مسلم فوج کو گلف ممالک کے ساتھ سیکیورٹی معاہدات کے نام پر، مشرقِ وسطیٰ میں امریکی فوجی اڈوں اور تنصیبات کی حفاظت کیلئے تعینات کرنے کی تیاری کر رہے ہیں

رائٹرز نیوز ایجنسی نے 17 جولائی کو رپورٹ کیا کہ پاکستان اور کویت سعودی عرب-پاکستان طرز کے ایک وسیع دفاعی معاہدے کیلئے مذاکرات کر رہے ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق پاکستان پہلے ہی سعودی عرب میں ہزاروں فوجی اور جنگی ساز و سامان منتقل کر چکا ہے۔ قطر، بحرین اور دیگر عرب ممالک کے ساتھ بھی اسی نوعیت کے معاہدات کی خبریں میڈیا رپورٹس کی زینت بن رہی ہیں۔ تاہم یہ دفاعی معاہدے مسلم سرزمین کی حفاظت کیلئے نہیں، بلکہ خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں، امریکی فوجی تنصیبات اور کافر صلیبی فوجیوں کی حفاظت کیلئے پاکستان کی جنگی قوت کو استعمال کرنے کے معاہدے ہیں، تاکہ امریکہ کے اس خطے میں ڈولتے ہوئے سیکیورٹی ڈھانچے کی بقا کی ضمانت دی جا سکے۔ یوں پاکستان کی غدار سیاسی اور فوجی قیادت اپنے پیشروں کی مانند، کچھ معاشی مراعات کے عوض، ایک بار پھر خطے میں امریکہ کے اثر و رسوخ کو بچانے کیلئے سرگرم ہو چکی ہے۔

حزب التحریر سوال کرتی ہے کہ کیا پاکستان فوج کی جانب سے گلف ریاستوں کو دی جانے والی سیکیورٹی گارنٹیز کے بعد خطے میں موجود امریکی اڈوں اور جنگی تنصیبات کو ختم کر کے امریکہ کو مشرق وسطیٰ سے بے دخل کیا جائے گا؟ کیا ان معاہدوں میں یہ شامل ہے کہ یہ عرب ممالک امریکہ کو اپنی سرزمین سے ایران پر حملہ کرنے سے روکیں گے؟ کیا ان معاہدوں کا یہ مطلب ہے کہ جب ایران امریکی حملوں کے جواب میں خطے میں امریکی تنصیبات کو نشانہ بنائے گا، تو پاکستان مشترکہ دفاعی معاہدے کے نام پر امریکہ اور یہودی وجود کے اتحادی کی مانند ایران سے جنگ کرے گا؟ آخر کیوں یہ معاہدے امریکہ کی جانب سے ایران کو زیر کرنے میں ناکامی اور امریکی تنصیبات پر ایرانی حملوں کے بعد عمل پذیر ہو رہے ہیں؟ کیا وجہ ہے کہ ان دفاعی معاہدوں کو امریکی سپورٹ حاصل ہے اور ان معاہدوں کے ذریعے مسلم افواج مہیا کرنے والے جنرل عاصم منیر امریکہ کے پسندیدہ فیلڈ مارشل ہیں؟ پس یہ حقیقت بالکل واضح ہے کہ ان معاہدوں کا مقصد "مقدس سرزمین" کا نہیں بلکہ کافر صلیبی امریکی آقا کا تحفظ ہے جس کیلئے ہماری مسلم افواج کو روانہ کیا جا رہا ہے۔

اے افواجِ پاکستان کے افسران اور اہلِ قوت! امریکہ مسلسل عرب ممالک میں موجود جنگی اڈوں سے ایران پر حملہ آور ہے اور اب تک معصوم بچیوں سمیت ہزاروں مسلمانوں کو قتل کر چکا ہے۔ ان اڈوں میں قطر کا Al Udeid Air Base جو خطے میں امریکی CENTCOM کا ہیڈ کوارٹر ہے، بحرین میں موجود امریکی نیوی کی Fifth Fleet کا ہیڈ کوارٹر، کویت میں موجود Camp Arifjan، علی السلام ایئر بیس اور Camp Buehring کے اڈے، متحدہ عرب امارات کا Al Dhafra Air Base جو انٹیلی جنس، نگرانی اور فضائی آپریشنز کا مرکز ہے، جبکہ اردن کا Muwaffaq al Salti Air Base شامل ہیں۔ عراق کا Ain al-Asad Air Base اور Erbil Air Base اور سعودی عرب کا پرنس سلطان ایئر بیس بھی ایران پر حملوں میں امریکہ کے اہم اڈے ہیں۔ آخر کس بنیاد پر ان شیطانی اڈوں پر ایرانی حملوں کو مسلمان ممالک کی خود مختاری پر حملہ گردانا جا سکتا ہے جبکہ صرف پچھلے چند دنوں میں ان اڈوں پر ایرانی حملوں میں جارح امریکی صلیبی فوجی جہنم واصل ہوئے اور امریکی جنگی اسلحہ تباہ ہوا۔ یقیناً ایران کا امریکی اڈوں پر حملہ مکمل جائز بلکہ شرعاً فرض ہے۔ اے افواج! اس واضح صورتحال میں کیا تم محض تماشا دیکھتے رہو گے، یا ان غاصب حکمرانوں کو ہٹا کر اس خطے سے امریکہ کو باہر نکالنے کے سنہری موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پاسداران انقلاب کے آزاد گروہ کا ساتھ دو گے؟

اے افواجِ پاکستان کے افسران اور اہلِ قوت! یہ ایجنٹ مسلم قیادتیں مل کر ہر مسلم مزاحمتی قوت کے خلاف امریکہ کے ساتھ ملی بھگت کرتی ہیں خواہ وہ حماس کا القسام بریگیڈ ہو، افغان طالبان ہوں یا ایران میں موجود پاسداران انقلاب کا آزاد گروہ، جو امریکی اثر سے آزادی کیلئے لڑ رہا ہے، تاکہ یہ ثابت کر سکیں کہ امریکی ورلڈ آرڈر کے سامنے مزاحمت کی کوششیں بے سود ہیں اور ہمیں موجودہ انٹرنیشنل آرڈر میں غلامی پر قناعت کرنی چاہیے۔ یہ قیادتیں ہی اس امت کا اصل ناسور اور کینسر ہیں، ورنہ کفار کو شکست دینا ہرگز کوئی مشکل کام نہیں۔ گلف ممالک کے ساتھ یہ دفاعی معاہدے بھی ان حکمرانوں کی نئی چال ہے۔ ان امریکی ایجنٹ حکمرانوں کو ہٹانا لازم ہے تاکہ خلافت کے قیام کے ذریعے مڈل ایسٹ کو ایک ریاست تلے ضم کیا جا سکے، جو امریکہ کے نئے مڈل ایسٹ منصوبے کو آبنائے ہرمز میں ڈبو دے گی۔ تو آگے بڑھیں اور اسلام اور مسلمانوں کی کامیابی کیلئے حزب التحریر کو خلافت کے قیام کیلئے نصرہ دیں، اس ایمان کے ساتھ جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

﴿ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ مَوْلَى الَّذِينَ آمَنُوا وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ﴾

"وہ اس لئے کہ ایمان والوں کا مولیٰ خود اللہ تعالیٰ ہے اور کافروں کا مولیٰ کوئی نہیں۔" (سورۃ محمد، 47:11)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

«الله مولانا ولا مولى لكم» "اللہ ہمارا مولیٰ ہے، اور تمہارا (کفار کا) مولیٰ کوئی نہیں۔" (صحیح بخاری)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب: www.hizb-pakistan.com | انسٹا گرام: https://instagram.com/HTmediaPAK | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
WhatsAPP: +225 0701 771 951
ویب پیج حزب التحریر آفیشل: http://www.hizb-ut-tahrir.org
ویب پیج آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info